Passages

Passage No.1

Dr. Zia-ur-Rehman is the son of dear friend of mine. He is having some trouble in Karachi. He is deeply disturbed. You should call on him yourself. God willing, his difficulty will be solved by your help. I will be very thankful to you.

ڈاکٹر ضیاء الرحمن میرے عزیز دوست کا بیٹا ہے اسے کراچی میں مشکلات کا سامنا ہے وہ بہت پریشان ہیں آپ خود جا کر اس سے ملاقات کریں انشاء اللہ آپ کی مدد سے اس کی مشکل ہوجائے گی میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں گا

Passage No.2

After the Romans, the nation which made progress were the Arabs. In the beginning, the Arabs were partly a savage nation. They were fond of battles, wars and bloodshed. Fourteen hundred years ago, a prophet was born among them. He taught them how-to live-in peace and maintained brotherhood among them. He made the Arabs a civilized nation.

رومیوں کے بعد جس قوم کا ستارہ چمکا وہ عرب تھے شروع میں نیم وحشی قوم ہوا کرتے تھے وہ جنگ و جدل اور خونریزی کے شائق تھے اج سے چودہ سال پہلے ان میں ایک نبی پیدا ہوا جس نے انہیں امن سے رہنا سکھایا اور ان کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا اس نے عربیوں کے محمد قوم بنادیا

Passage No.3

Last month, I travelled from Lahore to Rawalpindi by bus. It was a morning in August when I got on an express bus. The weather was a bit hot. I wanted the bus to start off soon so that I might enjoy the air coming through the sash windows of the running bus. This was the reason that I took the window seat just behind the driver. I placed my little MIT case under my seat.

گزشتہ ماہ میں نے لاہور سے راولپنڈی تک بس کے ذریعے سفر کی اگست کی صبح تھی جب میں ایکسپریس بس پر سوار ہوا موسم قدرے گرم تھا کہ بس جلدی چلے تاکہ کھڑکیوں سے چلتی بس سے اسے ہوا لگ سکے یہی وجہ تھی کہ میں نے ڈرائیور کے پیچھے کی کھڑکی کے قریب نشست لے لی میں نے اپنا چھوٹا سا سوٹ کیس کنفیوشس کے نیچے رکھ دیا

Passage No.4

I love my country very. Much. It has all the seasons. Plains, mountains, sea and rivers, all could be found here. It has the beautiful valleys of Kashmir. It has the desert like 'Rohi". Due to these high qualities of Pakistan, many people from abroad come here for recreation. If we provide the tourists with some more facilities, Pakistan can earn foreign exchange.

میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اس میں تمام موسم پائے جاتے ہیں اس میں میدان پہاڑ سمندر اور دریا سب موجود

ہیں اس میں کشمیر جیسی خوبصورتی بھی ہے اس میں روحیں جیسا ہرا ہرا بھی ہے پاکستان کی خوبیوں کی وجہ سے بہت سے لوگ باہر سے ہاں اور تفریح کے لئے بھی آتے ہیں اگر ہم سے یا ہو کو مزید حولیات فراہم کرے تو پاکستان زرمبادلہ بھی کما سکتا ہے

Passage No.5

Good books are beneficial not only for the reason that they are replete with the scholarly words of learned people whom we cannot; but also, for the reason that they tell us about what is necessary for us to know. They are like the pleasant talk of a sincere friend. The books are increasing in number day by day. We should be grateful to science that we can buy any book by spending a few rupees.

اچھی کتابیں صرف اس لیے فائدہ مند نہیں ہوتی کہ وہ پڑھے لکھے لوگوں کے عالمانہ باتوں سے بھرپور ہوتی ہیں جن سے ہم مل نہیں سکتے یہ اس لیے بھی فائدہ مند ہے کہ ہمیں وہ کچھ بتاتی ہیں جن کا جاننا بہت ضروری ہے یہ ایک مخلص دوستی خوشگوار گفتگو کی طرح ہوتی ہیں کتابوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے ہم سائنس کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ کوئی بھی کتاب ہمیں چند روپے خرچ کرنے کے خرید سکتے ہیں

Passage No.6

Once, the holy prophet (SAW) was taking a rest under a tree. An enemy with a sword in his hand happened to come there. He asked the holy prophet, "Who can save you from me?" The holy prophet (SAW) replied, "My Allah!" The enemy began to tremble with fear and the sword fell down from his hand. Raising tie sword on him, the holy prophet (SAW) repeated his words. The enemy said, "Only you can save me". The prophet of Allah (SAW) said, "Allah, who saved me from you, has the power to save you from me".

ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے کہ ایک دشمن ہاتھ میں تلوار لیئے ادھر آنے کی اور پوچھا میرے ہاتھ سے آپ کو کون بچا سکتا ہے زور نے جواب دیا میرے اللہ دشمن خوف سے کانپنے لگا تلواروں کے ہاتھ سے گرپڑی حضور نے تلوار سرطان کر اسی کے بعد دہرائیں دشمن نے کہا آپ مجھے بتا سکتے ہیں رسول خدا نے فرمایا جس اللہ نے مجھے تم سے بچایا تمہیں وہی تمہیں بھی مجھ سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے

Passage No.7

Dr. Iqbal is our national poet. He wrote poetry in Urdu and Persian. Through his poetry, he gives the message of success to the youth. In his address at Allahabad, he demanded a separate state in India for the Muslims. He was a great philosopher. He longed for the revival of the lost dory of the Muslims. Our youth should get guidance from Dr. Iqbal's thoughts.

ڈاکٹر اقبال ہیں ہمارے قومی شاعر ہیں انھوں نے اردو اور فارسی زبانوں میں شاعری لکھی وہ اپنی شاعری کے ذریعے

نوجوانوں کو کامیابی کا پیغام دیتے ہیں انہوں نے اپنے خطبہ آلہ باد میں مسلمانوں کے لیے انڈیا اور میں علیحدہ ریاست کا

مطالبہ کیا وہ ایک عظیم مفکر بھی تھے اور مسلمانوں کی کھوئی ہوئی عظمت کی بحائے کے خواہاں تھے ہمارے نوجوانوں

کو ڈاکٹر اقبال کے خیالات سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے

Passage No.8

I live in a street. Ali kinds of people live here. There are many houses around my home. A businessman lives quite near my home. He runs a cloth shop in a big bazaar of the city. He is very rich but does not spend a lot on his house. As a result, this house always remains in a bad condition

میاں گلی میں رہتا ہوں جہاں تمام قسم کے لوگ رہتے ہیں میرے گھر کے آس پاس بہت سے مکانات ہیں میرے

گھر کے قریب ایک کاروباری آدمی رہتا ہے اس کی شہر کے ایک بڑے بازار میں کپڑے کی دکان ہے اس کے بازار میں

کپڑے کی دکان ہے وہ بہت امیر ہے مگر اپنے مکان پر زیادہ خرچ نہیں کرتا وہ ہمیشہ سے بری حالت میں ہے

Passage No.9

Allama Iqbal was very sad about the poverty and backwardness of the Muslims. He motivated the Muslims of the subcontinent to gain independence and infused a new spirit into the nation by his verses. His poetry is replete with hope. He was a true lover of Islam and the prophet of Islam. We are proud of our national poet.

علامہ اقبال کو مسلمانوں کی غربت اور پسماندگی کا بڑا دکھتا آپ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو آزادی حاصل کرنے پر

اکسایا اور اپنے اشعار سے قوم میں ایک نئی روح پھونکی اور اسلام اور پیغمبر اسلام کے سچے عاشق تھے ہم اپنے قومی

شاعر پر ناز ہے

Passage No.10

I saw a hockey match a few years ago in Lahore. It was played between our college and Lines Club. It was a very interesting match. This match started at 4 pm in one of the plains of a big stadium of the city. Hundreds of college students and other people had come to see it. Everybody was happy, hopeful and excited.

کچھ سالوں پہلے میں نے لاہور میں خاکی میچ دیکھا یہ ہمارے کالجوں لائنز کلب کے درمیان کھیلا گیا یہ ایک بڑا دلچسپ میچ بھائی ہمیں دنیا شہر کے ایک بڑے اسٹیڈیم کے میدانوں میں سے ایک پر چار بجے شام شروع ہوا اسے دیکھنے کے لئے کالج میں سینکڑوں طلبا اور دیگر لوگ آئے ہوئے تھے ہر شخص کو شرپور میں تھا اور ایک جذبہ رکھتا تھا

Passage No.11

It is the mention of a bright morning of winter. I with my sole textbook under my armpit was going to school. As soon as I came out of the village, to my astonishment. I saw a bearded old man enjoying the beauty of the virgin morning regardless of his age. 'I did not give him much heed though his white bright dress looked somewhat odd to me because, in our village; someone could get such clothes on the occasion of either marriage or death. Casting a quick look at him, 1 was about to advance that he put the round end of the stick, lying nearby, into my ankle and pulled in such a way that I fell, then stood up but fell again. Then I tried to get stable and staggered onward. Going away a bit, when 1 looked back, I saw a devilish smile spread over the holy face. This was my first introduction to 'Baba Khara'.

موسم سرما کے کوٹلی صبح کا ذکر ہے میں اپنے وہی درسی کتاب بغل میں دبائے اسکول جا رہا تھا اسکول سے گاؤں سے نکلتے ہیں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک باریش بزرگ اپنی عمر سے بے نیاز کماری صبح کے جو جوگن سے لطف اندوز ہو رہا ہے میں نے اس سے زیادہ توجہ نہ دی بتاؤ سفیدتر اجلاس مجھے عجیب سا لگا کہ کیا ہمارے گاؤں میں اسے کپڑے کے کسی شادی بیاہ یا مرنے کے بعد نصیب ہوتے ہیں میں 38e نگاہ ڈال کر آگے نکلنے ہی والا تھا کہ اس نے اپنے پاس پڑی ہوئی چھڑی کا گول چہرہ میرے ٹکنے میں ڈال کر اس طرح کی ہوں آگے نکل گیا ذرا دور جا کر پیچھے دیکھا تو بزرگانہ چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ناچ رہی تھی بابا خیر تھے میرا پہلا تعارف تھا

Passage No.12

Water is the most important part of our life. It fills up the 70 percent of earth. Clean water guarantees life. But WE are contaminating this natural gift of us. Because of this the quantity of drinkable water is getting short. By drinking contaminated water, we also suffer from fatal diseases. Therefore, it is necessary that we should stop all such activities as make the water dirty.

پانی ہماری زندگی کا اہم ترین حصہ پانی زمین پر 70 فیصد موجود ہے صاف پانی ہماری زندگی کی ضمانت ہے مگر ہم اپنے اس قدرتی تحفہ کو گندھا کر رہے ہیں اس وجہ سے کیے جانے والے پانی کی مقدار کام ہو رہی ہے گندے پانی کو پینے سے

مولی.بیماریاں بھی ہم پر حملہ کر دیتی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ ہم ایسے تمام کام بند کر دیں جن سے پانی گندہ ہوتا ہے

Passage No.13

A man had a cow. He would mix water into its milk and sell it. The valley where the cow grazed was flooded and the cow drowned in it. Its owner was very sad. His son said to him, 'Father, do not be sad. The water that we had mixed into its milk gathered and drowned the cow". It is true that dishonesty leads to destruction.

ایک آدمی کے پاس گائے تھی وہ اس کے دودھ میں پانی ملاتا تھا اور فروخت کرتا تھا اس وادی میں جہاں غائب کرنے جاتی تھیں سیلاب آگیا اور ایسے علاقے ڈوب گئے اس کا مالک نہایت غمگین ہو کربیٹھ کے بیٹے نے اسے کہا اے باپ غم نہ کرو وہ پانی جو ہندو بھلائی کرتے تھے جمع ہوکر اس نے گائے کو غرق کر دیا اچھے ایمانی کا انجام برا ہوتا ہے

Passage No.14

Tanzeel is a very good boy. He is in class seven. He buys a new dress at Eid every year. At this Eid, he got 'Eidy1 from everyone but did not go shopping. I was surprised. He took me to a 'Charity Camp' He donated all the money to the charity fund for the victims of earthquake. Innumerable children were standing in a queue there. They were donating their 'Eidy' to the relief fund for their afflicted brothers.

تنزیل.بہت اچھا بچہ ہے وہ ساتویں کلاس میں پڑھتا ہے ہر سال عیدپرنیا لباس.بناتا ہے اسی پر اس نے سبزی دلی مگر راہداری پر لکھا گیا میں حیران تھا وہ مجھے امدادی کیمپ میں لے گیا اس نے میں جمع کروادیں وہ بے شمار بچے کے ساتھ کھڑے تھے وہ اپنے عیدی مصیبت زدہ بھائیوں کے فنڈ میں دے رہے تھے

Passage No.15

Muzafferabad is the capital of Aazad Kashmir. The earthquake of October 8, 2005 affected it badly. The seventy percent of the city fell to the ground and the rest was left unsuitable for accommodation. President House, Prime Minister House and other government offices were also reduced to a pile of debris. All the educational institutes fell to the ground. Countless teachers and students were killed. Millions of people became homeless. It was the worst earthquake on record. May we be safe from such catastrophes! Ameen!

مظفرآباد آزاد کشمیر کا دارالحکومت 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے نے اس شہر کو بری طرح متاثر کیا صرف کردیتے زمین بوس ہوگیا باقی ماندہ رہنے کے قابل ناراض ادارتی رہائش کا وزیراعظم ہاؤس اور دیگر سرکاری دفتر بھی ملبے کا ڈھیر بن گئے تمام تعلیمی ادارے سے زمین پر آرہے بے شمار اساتذہ اور طلبہ ہلاک ہو گئے لاکھوں افراد بے گھر ہوگئے یہ تاریخ کا بدترین زلزلہ تھا اللہ ہمیں ایسی آفات سے محفوظ رکھے آمین

Passage No.16

A man had a cow. He would mix water into its milk and sell it. The valley where the cow grazed was flooded and the cow drowned in it. Its owner was very sad. His son said to him, 'Father, do not be sad, the water that we had mixed into its milk gathered and drowned the cow". It is true that dishonesty leads to destruction

ایک آدمی کے پاس گائے تھی وہ اس کے دودھ میں پانی ملاتا تھا اور فروخت کرتا تھا اس وادی میں جہاں غائب کرنے جاتی تھیں سیلاب آگیا اور ایسے علاقے ڈوب گئے اس کا مالک نہایت غمگین ہو کر بیٹھ کے بیٹے نے اسے کہا اے باپ غم نہ کرو وہ پانی جو ہندو بھلائی کرتے تھے جمع ہو کر اس نے گائے کو غرق کر دیا اچھے ایمانی کا انجام برا ہوتا ہے

Passage No.17

Our country is very poor and the education is expensive. We spend a small portion of our budget on education. It is needed that education tax should be imposed on landlords, great landowners and industrialists. The revenue collected in this way should be spent on 7 education so that standard of education may be raised. Education should be cheap. Nobody should be deprived of education only for lacking resources. The business point of view should be ended from education

ہمارا ملک بے حد قریب ہے اور اس کی تعلیم مہنگی ہے ہم اپنے بجٹ کا بہت تھوڑا حصہ تعلیم پر خرچ کرتے ہیں ضرورت ہے کہ جاگیرداروں بڑے تمیزداروں صنعت کاروں پر تعلیمی ٹیکسٹ کر کے جمع شدہ رقم کو تعلیم پر خرچ کیا جاتا کہ تعلیم کا معیار اونچا ہوتا لی مستی ہوں اور کوئی شخص محض وسائل کی کمی کے سبب تعلیم سے محروم نہ رہ جائے تعلیم میں تجارتی نقطہ نظر کو ختم کیا جائے

Passage No.18

The secret of power of a nation lies with its people. Every Pakistani should prove himself to be a good citizen of a great state. In his speeches, the Quaid-e-Azam advised the students to develop the habit of discipline. They should burn the midnight oil to get education. In this way, on one hand, they would win a good name for their parents and teachers and on the other hand, they would be able to solve the problems their country is facing.

کسی قوم کی قوت کا راز اس کے افراد پر مشتمل ہوتا ہے ہر پاکستانی کو چاہیے کہ وہ خود کو ایک عظیم مملکت کا شہری ثابت کرے قائد نے اپنی تقاریر میں طلبہ کو نصیحت کی ہے کہ وہ نظم و ضبط کو اپنا شعار بنائے کو تعلیم سے رابطہ کرنے میں دن رات ایک کرتی اس طرح ایک طرف وہ اپنے اساتذہ اور والدین کی نیک نامی کا باعث ہونگے تو دوسری طرف ملک کو درپیش آنے والے مسائل سے عہدہ برآ ہو سکیں گے

Passage No.19

October 8, 2005 is an unforgettable day. At about 9 am, the northern areas of Pakistan and Azad Kashmir were badly affected by an earthquake on this day. Balakot, Muzaffarabad and Rawlakot are courted among the most beautiful cities of the world. These three cities were left in ruins in the blink of an eye. Thousands of people were killed. Millions of people became homeless. Countless children were left orphans. Thousands of women became widows. May we be safe from such catastrophes! Ameen!

اکتوبر 2005 ایک ناقابل فراموش دن ہے اس دن صبح نو بجے کے قریب پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر زلزلہ سے بری طرح متاثر ہوئے بالاکوٹ مظفرآباد اولڈ دنیا کے خوبصورت ترین شاعروں میں سے ہیں کہ تینوں شہر

پلک جھپکتے کھنڈرات میں تبدیل ہوگئے ہزاروں مارے گئے لاکھوں بے گھر ہو گئے بے شمار بچے یتیم ہو گئے ہزاروں عورتیں بیوہ ہوگئیں اللہ ہمیں ایسی آفات سے محفوظ رکھے آمین

Passage No.20

The Quaid-e-Azam was proud of the youthful students of his nation. He wished that they should struggle for the growth, development and stability of Pakistan with the same passion and devotion with which they had already worked for its creation. While addressing the students, he always urged them to be heedful of getting an education. He said that knowledge is a power. Indeed, if we want make progress, we will have to pay full need to education

قائداعظم کو اپنی قوم کے طالب علم نوجوانوں پر فخر کرتا بجاتے تھے کہ طلباء نے قیام پاکستان کے لیے جس جذبے اور لگن سے کام کیا ہے جلد ہی لگن کے ساتھ ان کی تعمیر و ترقی اور استحکام کے لئے کوششیں کرے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ہمیشہ اپنی توجہ حصول علم کے لیے دلائی انہوں نے کہا المقویۃ ہے بے شک ترقی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں تعلیم پر مکمل توجہ دینی ہوگی

Passage No.21

Pakistan is a peace-loving country. We always want to have friendly relations with our neighbors. But this does not mean that we should become neglectful of our defense. We should be vigilant about our surroundings. We should be so powerful that none could dare to harm us. In present age, only strong defense guarantees peace.

پاکستان امن پسند ملک ہے ہم اپنے ہمسائیوں سے ہمیشہ دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ
ہم اپنے دفاع سے غافل ہو جائیں ہمیں اپنے گردوپیش پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے ہمیں اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ کوئی
ہماری طرح بھوری آنکھ سے نہ دیکھے موجودہ زمانے میں مضبوط دفاع ہی امن کی ضمانت ہے

Passage No.22

In our schools, physical punishment is inflicted on children. Its apparent objective is to set the child right; but it has been observed that the children lose self-confidence due to punishment. They adopt aggressive attitude and beget unruly notions. Consequently, they begin to hate the teacher and the school and stop going to school

ہمارے اسکولوں میں بات بچوں کو جسمانی سزا دی جاتی ہے اس کا مقصد بظاہر بچے کی اصلاح کرنا ہوتا ہے لیکن دیکھا
گیا ہے کیسے داکی وجہ سے بچہ خوداعتمادی کھو دیتے ہیں ان میں رجحانات جارحانہ رویہ پیدا ہو جاتا ہے اور بغاوت کے
جذبات پیدا ہوجاتے نتیجے کے طور پر مستعد اور خود سے نفرت کرنا شروع کردیتے اسکول جانا چھوڑ دیتے ہیں

Passage No.23

The Quaid-e-Azam had a passionate love for democracy. He hated all the forms of dictatorship. He believed in basic human rights. He asked the nation to criticize the government if it made a mistake. He deemed that a fair criticism was necessary for the betterment of a nation. The Quaid-e-Azam never abused or threatened his critics.

قائداعظم کب جمہوریت سے بے پناہ محبت تھی وہ آمریت کی سب ہی شکلوں سے نفرت کرتے تھے وہ ہر آدمی کے
بنیادی حقوق پر یقین رکھتے تھے انہوں نے قوم سے کہا تھا کہ اگر کوئی غلطی کرتی ہے تو اس پر تنقید کرو تو سمجھتے تھے کہ
جائز تنقید قوم کی بہتری کے لیے ضروری ہے قائداعظم نے اپنے ناقدوں کو بھی گالیاں دھمکی نہیں دی تھی

Passage No.24

Indiscipline in colleges is increasing day by day. The students do not concentrate on their studies. They do not respect teachers. They do not attend the college/regularly. If ever they attend the college once or twice a week, they waste their time in useless activities. They do not take part in healthful co-curricular activities. They are fond of smoking and dirty movies. This is a sorry state of affairs. If the teachers, parents and the government do not fulfill their responsibilities, our whole system of education will go to ruin.

کالجوں میں بدنظمی دن بدن بڑھ رہی ہے طلب اپنی پڑھائی پر توجہ نہیں دیتے وہ اساتذہ کا احترام نہیں کرتے وہ کالج باقاعدگی سے نہیں جاتے اگر وہ ہفتے میں ایک دو بار کال چلے بھی جائیں تو اپنے وقت فضول باتوں میں ضائع کر دیتے ہیں وہ صحتمندانہ غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتے وہ سگریٹ نوشی اور بیہودہ فلموں کے دلدادہ ہے یہ صورتحال انتہائی خوفنا افسوسناک ہے حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کی تو ہمارا نظام تعلیم تباہ ہو جائے گا

Passage No.25

Dr. Iqbal was a great mart. He was the greatest Muslim poet of this century. His poetry gives the message of hope and success. His life was very simple. He considered lying and backbiting great sins. He was lover of solitude from the very beginning. But his door opens for everyone (i.e. he was ever ready to help everyone). He talked to every visitor according to his ability

اور ڈاکٹر اقبال ایک عظیم انسان سے آپ صدی کے سب سے بڑے مسلمان شاعر تھے آپ کی شاعری امید امید اور کامیابی کا پیغام دیتی ہے آپ کی شاعری امید اور کامیابی کا پیغام دیتی ہے آپ کی زندگی بہت سادہ تھی جھوٹ اور غنیمت کو بڑا گناہ سمجھتے تھے اور شروع ہی سے تنہائی پسند ہے لیکن ان کا دروازہ ہر شخص کے لئے کھلا رہتا تھا وہ ہر ملاقاتی سے اس کی لیاقت کے مطابق گفتگو کرتے تھے